USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

عثمان پبلک اسکول سسٹم

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

ماہنامہ

تربیت

TARBIYAH

اپریل ۲۰۲۵

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM
UPSS
Shaping the leaders of Ummah

معمارِ حرم باز بہ تعمیرِ جہاں خیز

تربیت
TARBIYAH

اپریل 2025 شوال 1446ھ
Monthly e-magazine for lifelong learning & holistic development

- فہم القرآن
- فہم الحدیث
- سیرتِ نبویؐ
- تعلیم وتربیت
- شخصیت
- انٹرویوز
- تعمیر شخصیت
- کیریر کونسلنگ
- طب وصحت
- اقبالیات
- گوشہ عثمانین
- اقدار
- رہنمائے والدین
- سائنس وٹیکنالوجی
- تعارف کتاب
- تاریخ

قرآن میرا بہترین ساتھی

ہر انسان کو اچھے دوست اور ساتھی کی ضرورت ہوتی ہے جو اس کے دکھ سکھ میں ساتھ دے جو اسے غلط کام کرنے سے روکے اور اچھائی کی طرف مائل کرے اور اگر دوست ایسا ہو جو آپ کی اصلاح کرے اور آپ کی بہترین رہنمائی کرے اور آپ کو ایسی راہ دکھائے جو اللہ کو بہت پسند ہے تو دنیا اور آخرت دونوں ہی سنور جائیں گے۔

ترجمہ "بے شک یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے" (سورۃ بنی اسرائیل)

قرآن کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ ہمیں یکسر بدل سکتا ہے کیونکہ قرآن ایک ایسا ساتھی ہے جو دل کو سکون دیتا ہے، یہ وہ کلام ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے، ایسا پر اثر ہے جو روح تک اتر جاتا ہے۔ قرآن خود ہمیں بتاتا ہے کہ

ترجمہ "جان لو کہ اللہ ہی کے ذکر سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے" (الرعد۔آیت 28)

قرآن ایک ایسا رہبر ہے جو مایوس نہیں ہونے دیتا بلکہ ہمیں ناامیدی جیسے کفر سے بچاتا ہے۔ ترجمہ "اور (اے نبی!) آپ تلاوت کیجیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے آپ کے رب کی کتاب میں سے اس کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور آپ نہیں پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ" (سورہ الکہف)۔ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کتاب ایمان کو تروتازہ رکھنے کا اہم ترین ذریعہ ہے۔ قرآن کے ہماری زندگی پر ایسے اثرات مرتب ہوتے ہیں کہ یہ ہماری سوچ کا زاویہ ہی بدل دیتا ہے۔ دنیا کی رنگینیاں ہیچ نظر آتی ہیں، یہ ہمارے دلوں میں فراخی اور ایثار کے جذبات کو ابھارتا ہے اور ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ کے لئے دینے والا کبھی کسی انسان کا محتاج نہیں ہوتا۔ یہ کتاب ایک ایسا رہبر ہے جو تمام انسانوں کے لئے سرچشمہ ہدایت ہے اسی لئے اس کتاب میں وہ تمام اسلوب بتا دیئے گئے ہیں جن پر عمل کرنے سے جنت کی جانب راہ ہموار ہوتی ہے۔

قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ "اور ہم نے اس کتاب کو نصیحت کے لئے آسان ذریعہ بنا دیا ہے پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟" (سورہ القمر 17)

اس آیت سے یہ بات بلکل واضح ہے کہ یہ کتاب اک بہترین ناصح ہے جسے ہر کوئی پڑھ کر، سمجھ کر بآسانی ہدایت حاصل کر سکتا ہے اگر ہم غور کریں تو یہ کتاب ہماری زندگی کے ہر پہلو حقوق العباد، اولاد کی تربیت، زوجین کے حقوق، ایمانداری، تقوی، نماز، زکوۃ غرض یہ کہ کوئی ایسا معاملہ نہیں جس میں یہ آپ کی بہترین رہنمائی نہ کرتا ہو۔ اللہ سے دعا ہے کہ اس قرآن کو ہمارا بہترین ساتھی اور دوست بنا دے۔ اس کو پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے والا اور صحیح معنوں میں اس کا حق ادا کرنے والا بنا دے۔ آمین۔

معلمہ فائزہ قادری کیمپس 22

القرآن

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ

ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان ذریعہ بنایا ہے، پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (سورہ القمر 17)

الحدیث

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
"تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو (خود) قرآن سیکھے اور (دوسروں کو بھی) سکھائے۔" (صحیح بخاری)

قرآن اور اپنا جائزہ:

اس رمضان میں قرآن کی محفل میں شرکت کی؟	ہاں	نہیں
میں نے قرآن کا ترجمہ مکمل پڑھ لیا ہے؟	ہاں	نہیں
قرآن کی تفسیر میرے مطالعے میں ہے ؟	ہاں	نہیں
میرے زندگی کے معاملات قرآن کی روشنی میں ہوتے ہیں؟	ہاں	نہیں

قرآن، میرا رہبر

قرآن اللہ کا آخری کلام ہے، جس میں انسانوں کے لیے مکمل ہدایت اور ضابطہ حیات موجود ہے۔اس کا نزول تاریخ انسانیت کا سب سے بڑا اور انقلابی واقعہ ہے، جو قیامت تک دوبارہ نہیں ہو گا۔ یہ نہ صرف دنیا میں ہمارا رہبر ہے بلکہ قبر اور آخرت میں بھی ہمارا ساتھی ہو گا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، تیرا مقام آخری آیت کے پاس ہے جسے تو پڑھے گا۔" (ابو داؤد)

قرآن اس بات کی تاکید کرتا ہے کہ

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا (التحریم: آیت 6)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ"

قرآن سے تعلق مضبوط کرنے کے لیے چند مفید سرگرمیاں

ذیل میں کچھ مفید سرگرمیاں دی جا رہی ہیں جن کے ذریعے والدین خود بھی اور بچوں کو بھی قرآن پاک سے جوڑ سکتے ہیں۔

1. قرآن پاک کی تلاوت کے لیے اوقاتِ کار مقرر کریں۔ ویسے تو اپنی سہولت سے کوئی بھی وقت مقرر کیا جا سکتا ہے تاہم نمازِ فجر اور نمازِ عشا کے بعد کا وقت نسبتاً زیادہ مناسب ہے۔ کوشش کریں کہ روزانہ قرآن پاک کا کچھ حصہ ضرور تلاوت کیا جائے۔ والدین کو دیکھ کر اولاد میں فطری طور پر خود بہ خود ذوق و شوق پیدا ہو گا۔
2. گھر میں معروف قراء حضرات کی آواز میں تلاوت قرآن کی ریکارڈنگ چلائی جائے تاکہ ان کو سن کر بچوں میں قرآن پاک کو تجوید و ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا ذوق و شوق پیدا ہو۔
3. تلاوت قرآن پاک کے ساتھ ساتھ ترجمہ و تفسیر کے مطالعے کا بھی اہتمام کرنا چاہیے تاکہ اللہ کے کلام و پیغام کو سمجھا جا سکے۔
4. بچوں کو قرآن مجید کی تلاوت کا شوق دلانے کے لیے احادیثِ مبارکہ کی روشنی میں قرآن کریم کے فضائل بیان کیے جائیں مثلاً ایک حرف کی تلاوت پر 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور چونکہ قرآن میں 3 لاکھ 23 ہزار 71 حروف ہیں تو ایک بار قرآن کریم کی مکمل تلاوت کرنے پر تقریباً 32 لاکھ نیکیاں ملتی ہیں۔
5. قرآن میں بیان کیے گئے واقعات کو کہانی اور قصوں کی صورت میں بیان کیا جائے۔ ان قصوں کو بیان کرنے کے دوران چھوٹے چھوٹے سوالات کے ذریعے بچوں کی دلچسپی اور توجہ کو مرکوز رکھا جائے۔ اس بات کا خاص اہتمام کیا جائے کہ اس قصے میں سے حاصل ہونے والا سبق بھی ان سے ڈسکس کیا جائے۔
6. انبیائے کرامؑ کی دعائیں اور ان کا پس منظر کہانی کی صورت میں سنایا جائے۔ اور ان دعاؤں کو کارڈ پر خوشخط تحریر کروایئے اور بطور تحفہ پیش کیجیے۔ نیز ان کو یاد کرنے اور پڑھنے کے لیے بچوں کی حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔
7. بچوں کو قرآنی قصائص کے حوالے سے ہدف دیا جائے مثلاً حضرت یوسف علیہ السلام کا قصہ کون سی سورت میں ہے؟ یہ سورت کس پارے میں ہے؟ اس میں کتنے کرداروں کا ذکر آیا ہے؟ وغیرہ
8. وقتاً فوقتاً بچوں میں قرآنی معلومات کے حوالے سے مقابلہ کرایا جائے اور کامیاب ہونے والوں کو کوئی انعام بھی دیا جائے۔
9. بچوں کو قرآن پاک کی چھوٹی سورتوں کو حفظ کرنے کا ہدف دیا جائے اور اس ہدف کی تکمیل پر کچھ انعام مثلاً کتاب وغیرہ بھی رکھا جائے تاکہ بچوں میں قرآن پاک کی سورتوں کو حفظ کرنے کی ترغیب ملے۔

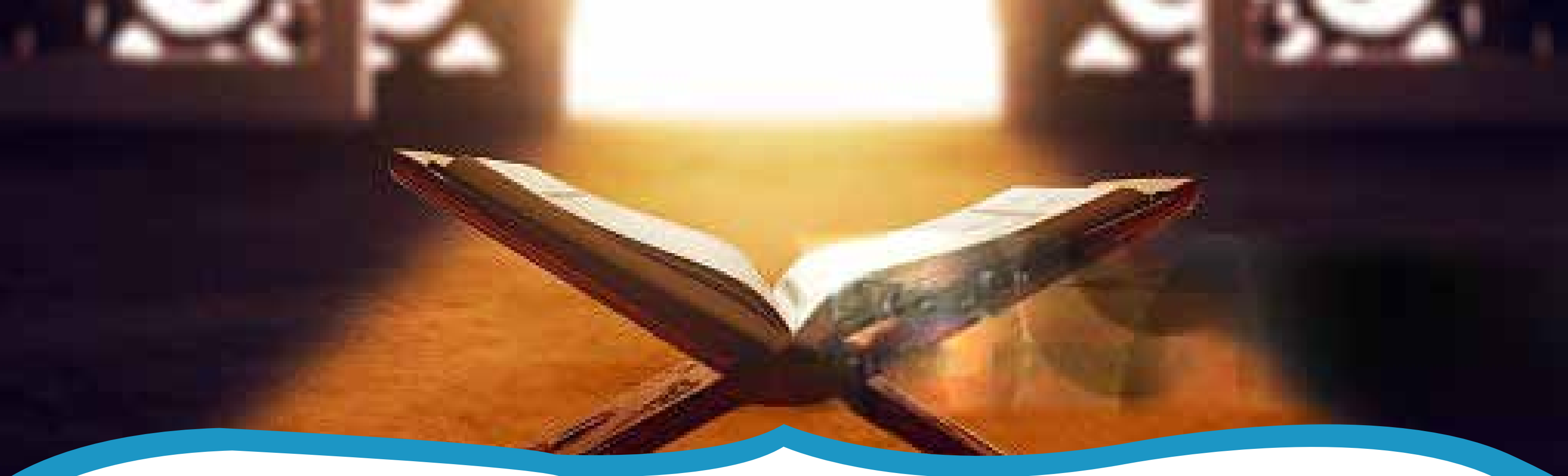

10 گھر میں ہفتہ وار درسِ قرآن رکھا جائے۔اس میں مہینے یا دو مہینے میں بچوں کو بھی ہدف دیا جائے مثلاً بچے سے کہا جائے کہ اگلے ہفتے آپ کو سورہ الفیل کی تلاوت اور ترجمے کے ساتھ اس کا پورا واقعہ بیان کرنا ہے۔

11 ابتدائی طور پر بچوں سے درسِ تفہیم کرایا جاسکتا ہے۔درسِ تفہیم یعنی بچے کو ہدف دیا جائے کہ وہ کسی سورت مثلا سورہ القریش کے بارے میں تفہیم القرآن سے ترجمہ اور تشریحی نکات پڑھ کر سنائے۔

ہم نے یہ چند سرگرمیاں یہاں تحریر کی ہیں۔امید ہے کہ یہ سرگرمیاں ہمارا اور بچوں کا قرآن پاک سے تعلق جوڑنے اور مضبوط کرنے میں معاون ثابت ہوں گی۔

دعا کا معمول بنائیے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلِ الْقُرْآنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَھَابَ ھَمِّیْ

اے اللہ! قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنا

پیغام ہدایت ہے یہی رحمتِ رب ہے

سمجھے نہ اگر کوئی تو یہ بات عجب ہے

قرآن کے دامن کو کبھی چھوڑ نہ دینا

قرآن ہی انسان کی عظمت کا سبب ہے

معلّمہ اسماء کلثوم شاخ:15

امت کا مستقبل آپ کے ہاتھوں میں

الہامی علم کے مطابق انسان اس دنیا میں آزمائش کے لیے اتارا گیا تھا اور اپنی حقیقی منزل اور کامیابی کے حصول کے لیے اسے لامحالہ ان تمام آزمائشوں سے نبرد آزما ہونا ہی پڑے گا جن سے اس امتحان گاہ میں اسے سابقہ پیش آئے گا۔ یعنی آزمائشوں میں کامیابی ہی حقیقی کامیابی کا راستہ ہے۔

یہ امتحانات وقت اور حالات کے ساتھ تبدیل تو ہو سکتے ہیں لیکن ان سے فرار ممکن نہیں ، ابو البشرؑ ہوں، خلیل اللہؑ ہوں ، امام الانبیاء ﷺ ہوں یا ان کی امتیں ہر ایک کو آزمایا گیا اور جو اس کسوٹی پر پورا اترا رب کے قرب اور بلندئ درجات کا مستحق ٹھہرا۔

ہم اور ہمارے بچے جس دور کی پیداوار ہیں وہ خاتم الانبیاء اور قیامت کے درمیان کا دور ہے جسے "دورِ فتن" یعنی فتنوں کا دور بھی کہا گیا ہے۔ اس حساب سے دورِ جدید کی چکا چوند ہو، زمینی تہوں اور خلائی راستوں کی تسخیر ہو، سائنس و ٹیکنالوجی کا غیر معمولی استعمال ہو، اصل و نقل ذہانتوں کا عروج ہو یا کیمیائی و حیاتیاتی ہتھیاروں کا استعمال۔۔ غرض ہر ایک آپ اپنے آزمائش ہونے کا اعلان کر رہی ہے۔ ان حالات میں بحیثیت والدین و استاد ہماری ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے، ان تمام آزمائشوں کا ادراک ہونا اور ان کے مثبت و منفی پہلوؤں سے بذاتِ خود آگاہی کے بعد نیابت اور خلیفۃ اللہ فی الارض کی ذمہ داری کا احساس اپنے بچوں میں اتارنا ہمارا فرضِ اوّلین ہے کہ جس سے پہلو تہی دراصل اپنی حقیقی ذمہ داری و کامیابی کے حصول کو نظر انداز کرنا ہے۔

ذیل میں عصر حاضر کے چند ان ہی فتنوں کا ذکر ہے جن کا شعور و آگہی حفاظتِ ایمان کے لیے از حد ضروری ہے۔

1 فتنہ ءعلم

علم جس کے حصول کی قرآن و حدیث میں بہت ترغیب دی گئی ہے اس وقت ایک آزمائش کی صورت میں ہمارے بچوں کے سامنے ہے، نافع و غیر نافع علم خلط ملط ہو کر آج ہمارے بچوں کی انگلیوں کے پوروں پر ہے، حقیقت یہ ہے کہ اگر آپ کے پاس تجربہ ہے تو آپ کے بچوں کے ہاتھوں میں علم کا سمندر ہے، آج کا بچہ وہ جانتا ہے جس کو جاننے میں آپ کے کئی سال لگے، اپنی عمر سے زیادہ جان لینا، درست اور غلط کے فرق کے بغیر اس ہتھیار کا چلانے کی کوشش کرنا، اور تجربات کی صورت میں نقصان اٹھا لینا یہ وہ آزمائش ہے جس سے آج کا ہر بچہ گزر رہا ہے۔ بحیثیت والدین و استاد ہمارے فرائض میں ہے کہ اسے صحیح و غلط کی تمیز سکھائیں، کیا اس کے لیے بہتر ہے اور کیا نقصان دہ حکمت کے ساتھ خود سے قریب کر کے اسے سمجھائیں، وعظ و نصیحت سے پرہیز کریں اور ایک حقیقی دوست کی مانند اس پر نظر رکھتے ہوئے اس کی اصلاح کریں۔

2 فتنہ مال

نبی مہرباں ﷺ نے مال کو اس امت کا فتنہ قرار دیا۔ آج اپنے مفاد و منافع کے لیے جو اور جیسے ذرائع حاصل کر سکتے ہوں کیے جا رہے ہیں، سوشل میڈیا پر آنے والی فیک آفرز، کم وقت میں زیادہ مالدار ہونے کا نظریہ، پیسہ ہی سب کچھ ہے، بڑا آدمی وہ جو بڑی گاڑی میں بیٹھے، یہ وہ غلاظت ہے جس نے ہمارے معمارانِ مستقبل کو جکڑ رکھا ہے اسی لیے شکر و قناعت، رزقِ حلال کی قدر و قیمت اور برکت کے بجائے انھیں دوسری چیزیں اپنی جانب بری طرح کھینچ رہی ہیں۔ ہم عملی نمونہ بن کر ہی بچوں کو راہ راست پر رکھ سکتے ہیں۔ نبی مہرباں ﷺ کی زندگی کے واقعات ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔ والدین کا عمومی موضوعِ گفتگو اور اس میں بچوں کا مشورہ شامل کرنا دنیا کے بجائے آخرت کو مرکز نگاہ بنا لینا ہی ہمارے بچوں کو اس فتنے سے بچا سکتا ہے۔

3 فتنہ رویبضہ

سنن ابن ماجہ میں باب الفتن میں ایک حدیث میں ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکر فریب والے سال آئیں گے ان میں جھوٹے کو سچا اور سچے کو جھوٹا ، خائن کو امانت دار اور امانت دار کو خائن۔ اور اس زمانے میں رویبضہ بات کرے گا۔ آپ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ "رویبضہ" کیا ہے؟ آپ نے فرمایا حقیر اور کمینہ آدمی، وہ لوگوں کے عام انتظام میں مداخلت کرے گا۔"

اس وقت تمام دنیا جس بڑے فتنے کی لپیٹ میں ہے وہ ہے "پروپیگنڈا" جس کا عام آدمی بالخصوص ہمارے بچے باآسانی شکار ہو جاتے ہیں، پروپیگنڈے کے ذریعے کسی بھی نااہل فرد کو دودھ کا دھلا ثابت کرتے ہوئے ہمارے بچوں کا ہیرو بنا دیا جاتا ہے، حکومتی سطح پر کامیابی ہو یا عالمی سطح پر سب اسی کا کھیل ہے ،مودی اور ڈونلڈ ٹرمپ کی حکومتیں اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں، مسلمانوں کے حوالے سے عالمی معاملات میں ایک جنونی اور متکبر شخصیت کے بیانات کسی بھی طرح "رویبضہ" سے کم نہیں۔اس وقت نہ صرف ہمیں ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے بلکہ اپنے بچوں کو بھی درست آگہی دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ پروپیگنڈہ سے متاثر نہ ہوں۔

4 مصنوعی ذہانت کی آزمائش

بلاشبہ مصنوعی ذہانت انسانی ذہانت ہی کی تخلیق ہے لیکن اعداد و شمار کی رو سے اگر اندازہ لگایا جائے تو اب چھوٹے سے بڑے تک سب اسی مصنوعی ذہانت کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں، ایک طالب علم کے لیے تو یہ اور بھی خطرناک ہے کہ وہ مصنوعی ذہانت پر بھروسہ کرتے ہوئے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا استعمال ہی چھوڑ دیتا ہے، سروے کے مطابق طلباء کی زیادہ تر تعداد اپنے تخلیقی مضامین اے آئی کے ذریعے ہی حاصل کرتی ہے۔

بحیثیت والدین ہمیں بچوں کو موبائل اور مشینوں کے زیر اثر جانے سے بچانا ہوگا، انھیں خبردار کرنا ہوگا کہ یہ ہمارے استعمال کے لیے ہیں ہم ان کے استعمال کے لیے نہیں، آنے والا دور اس لحاظ سے بھی خطرناک ہے کہ جب دنیا کا نظام ان غیر جذباتی مشینوں کے ہاتھ میں ہوگا تو انسان اپنی حیثیت و شناخت کو کس طرح محفوظ رکھ سکے گا؟

عظمیٰ ابو نصر صدیقی کیمپس 5

سلسلہ: ہم سے پوچھیے

سوال

السلام علیکم۔

آج کل بچوں کی جذباتی نشوونما کے حوالے سے بہت بات کی جاتی ہے۔ میرا سوال یہ ہے کہ ہم بچوں کی جذباتی نشوونما پر کس طرح کام کرسکتے ہیں اور یہ کن چیزوں سے متاثر ہوتی ہے؟

جواب:

وعلیکم السلام۔

مختلف ریسرچ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ بچوں کی ذہنی یا جذباتی نشوونما ابتدا سے ہی شروع ہو جاتی ہے۔ یہ ایک vast موضوع ہے، ہم اس کے ایک اہم پہلو پر بات کریں گے جو جذبات کے اظہار سے متعلق ہے۔

بچے جب چھوٹے ہوتے ہیں صرف رو کر یا ہنس کر ہی اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں اور جیسے جیسے بڑے ہوتے ہیں وہ اپنے جذبات کا اظہار مختلف طریقوں سے کرنا سیکھ جاتے اور یہ ان کی جذباتی نشوونما کا انتہائی اہم پہلو ہے۔ جذبات کا درست اظہار کس طریقے سے کرنا ہے اور خاص طور پر غم کے اور غصہ کے جذبات جن کو عمومی طور پر منفی جذبات کہا جاتا ہے، ان کا اظہار کیسے کریں۔ اس کی تربیت شروع سے ہی بچوں کو دینا بے حد ضروری ہے۔

اس حوالے سے والدین کی رہ نمائی کے لیے چند نکات درج ذیل ہیں

- بچے اپنے گھر والوں اور خصوصاً والدین اور بڑے بھائی بہنوں سے بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ کس موقع پر کس طرح جذبات کا اظہار کرنا ہے یہ بھی سب سے پہلے بچے گھر سے ہی سیکھتے ہیں۔ والدین کے لیے اس بات کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔
- بچے جب کبھی اپنے احساسات اور جذبات کا اظہار کریں، ان کو سنیں اور ان کو validate کریں۔ یعنی انہیں اس بات کا احساس دلائیں کہ آپ ان کی بات سمجھ رہے ہیں اور ان کے جذبات کو بھی سمجھ رہے ہیں۔
- بچوں کو ہر بات پر ٹوکنے، ڈانٹنے اور لیکچر دینے سے گریز کریں۔ اس سے وہ اپنے جذبات چھپانے لگ جاتے ہیں اور ان کی جذباتی نشوونما پر منفی اثر ہوتا ہے۔
- بچے کہانیوں کے ذریعہ سے بھی جذبات اور ان کا اظہار سیکھتے ہیں۔ ان کو مختلف طرح کی کہانیاں دی جا سکتی ہیں جو ان کی دلچسپی کی ہوں اور اس سے وہ سیکھیں بھی۔
- جذبات کے اظہار کے لیے free hand painting/drawing بھی مددگار ہو سکتی ہے۔ اگر چھوٹے بچے ہیں تو آپ ان کو ایک بڑی سی شیٹ اور ساتھ میں کچھ رنگ دے دیں جس سے وہ اپنی مرضی سے کسی بھی طرح کا آرٹ بنا سکتے ہیں۔ یہ بھی اظہار کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔
- بچوں کی اصلاح کرتے وقت ان کی عزتِ نفس اور ذہنی سطح کا خیال کیا جائے۔
- بچوں میں خود اعتمادی یعنی confidence پیدا کیا جائے تاکہ وہ اپنے خیالات اور احساسات کا بھرپور اظہار کر سکیں۔
- زندگی میں آنے والی کسی خاص تبدیلی کی صورت میں بچوں سے ان کی ذہنی سطح کے لحاظ سے ضرور گفتگو کی جائے اور ان کو اپنے خیالات اور جذبات کے اظہار موقع دیا جائے۔
- بچوں کی شخصیت اور خاص طور پر ان کی ذہنی نشوونما کے لیے ضروری ہے کہ ان کا کسی بڑے کے ساتھ ایسا تعلق ہو جن کی ساتھ وہ کھل کر اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا اظہار کر سکیں اور جہاں وہ محفوظ محسوس کریں۔ اور جو ان کی درست رہنمائی بھی کر سکیں۔

جزاک اللہ خیر

آمنہ کامران ڈپٹی مینیجر مینٹورنگ اینڈ کاؤنسلنگ ڈپارٹمنٹ

کیا آپ اپنے بچے کی تربیت اور اس کے اخلاق و کردار کی درستی کے لیے فکر مند ہیں؟

کیا آپ کسی مستند کاؤنسلر سے رہنمائی چاہتے ہیں؟

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ بہترین والدین بننے کا اعزاز حاصل کریں!!

ہم لا رہے ہیں آپ کے لیے---

عثمان پبلک اسکول سسٹم کے تربیہ ای میگزین میں ایک ایسا مستقل سلسلہ

ہم سے پوچھیے

جو آپ کے سوالات کے تسلی بخش جواب دے گا۔ آج ہی اپنے سوالات اس ای میل ایڈریس پر بھیجیے

JOIN OUR GUIDES

mcd@usman.edu.pk

Our very own Usmanians

You are invited to write your heart out in a special section of

TARBIYAH E-MAGAZINE

Your writing may contain

Any unforgettable memory of your school..

Any thing which you like the most about UPSS...

Any article with authentic knowledge related to career opportunities and different professions.

Any word of advice for your juniors

Your achievement , success stories

And much more...

JOIN OUR GUIDES

DEPARTMENT OF
MENTORING & COUNSELLING
USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

E-MAIL YOUR WRITE UPS AT
mcd@usman.edu.pk